اللّٰہُ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھا دے

(سورۃ طٰہٰ: 115)

اُردو کا

اِسلامی قاعدہ

لیڈی امۃ الباسط ایاز

انتساب

یہ قاعدہ احمدیت کے ننھے منے نونہالان کے نام منسوب کرتی ہوں جو ہم سب کے گھروں میں ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُرشفقت دعاؤں کے سایہ تلے پرورش پا رہے ہیں اور جن سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا روشن مستقبل وابستہ ہے۔

اللہ وہ دن جلد لائے جب ہر گھر سے روشنی کے یہ ننھے چراغ ایک مینار کی صورت ظاہر ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ جھنڈا اس دنیا میں سب سے بلند و بالا لہرائیں۔ آمین۔

عرضِ حال

ہر انسان کو اپنے بچپن کی غلطیوں کا احساس ذرا بڑے ہو کر ہی ہوتا ہے اور جب سمجھ بوجھ ہوتی ہے تو سوچنے لگتے ہیں کہ ہم بھی کیسے تھے یہ کیا کیا حرکتیں اور باتیں کرتے تھے۔ جوں جوں ذرا سمجھ والے کہلانے لگے تو قاعدہ یسرنا القرآن کے پہلے صفحے کو تھما کر یہ یاد کرنے کو کہا گیا کہ یہ اِک نقطہ ہے اور یہ دو نقطے ہیں۔ اگلے دن جو نانی امّاں نے کہا آؤ کل کا سبق سناؤ... جھٹ سے یہ رٹا ہوا سبق سنا دیا خوب شاباش ملی۔ ہم پھولے نہ سماتے تھے کہ ایک ہی دن میں یہ آ گیا سب آسان ہی ہوگا سارا قاعدہ! اب آج کا سبق کیا تھا کہ لکیر کے اوپر ایک نقطہ اور آگے لکیر کے نیچے دو نقطے اور کبھی لکیر کے اوپر تین نقطے بھی رکھے تھے میری سوال کرنے اور پوچھنے کی عادت شاید ایک مناظر اور مقرر کی بیٹی ہونے کے ناطے شروع سے ہی تھی جھٹ پوچھا کہ نانی اماں اس لائن پر اتنا بوجھ کیوں ڈال دیا گیا کہ تین نقطے اکھٹے اس کے اوپر رکھ دیئے ہیں نیچے کیوں نہیں رکھے...وہ بے چاری لاجواب ہو گئیں اور کھسیانی سی ہنسی ہنسنے لگیں کہ تم اتنے سوال نہ پوچھا کرو بس سبق یاد کیا کرو...

فرمانبرداری تو شاید گھٹی میں رکھ دی گئی تھی مگر شرارت سے بھی باز نہیں آئی۔ پوچھا آپ کو خود بھی نہیں پتہ نا اس لئے مجھے نہیں بتاتیں۔ خیر اُن کو مجھے پڑھانا کافی مشکل لگا۔ اب ''ا۔ب۔ت'' تک تو جھٹ سے گزر گئے اور دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر اپنا سبق دوہراتی اور جیسے ہی وہ بھی گھر کے صحن میں اُچھلتے کودتے اور اپنا اپنا سبق اس طرح یاد کرتے 'الف' 'ب' 'پ' ہم چھوٹے ہوتے تھے امی مارتی تھیں ہم روتے تھے۔ میں نے خوب مزے لے لے کر یہ دوہرانا شروع کر دیا۔ کبھی ہماری امی جان نے ہمیں مارا نہ تھا مگر یہ دُھن بڑی من بھائی اور گاتے گاتے گھر آ ئی۔ ہمارے گھر میں اور خاص طور پر بڑوں میں تو بڑی سنجیدگی اور تربیت کیلئے کوئی ایسی بات برداشت نہ کی جاتی تھی جو دینی اور علمی رنگ میں مذاق یا بے ربط بات کہی یا سُنی جائے خیر وقت گزرتا گیا۔

قاعدہ قرآن کریم اور ترجمہ پڑھنے تک کا ایک مزیدار مگر کافی سنجیدہ چٹکلہ بھی بتائے دیتی ہوں کہ نانی اماں مجھے ترجمہ پڑھا رہی تھیں اور میرے کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ دے سکیں تو جھنجھلا کر کہا کہ کل سے تم ترجمہ اپنے ابا جان سے پڑھنا۔ میں نے نادانستہ طور پر پوچھا کہ کیا اُن کو ترجمہ آتا ہے؟ اس پر اُن کا مجھ پر خفا ہونا دُور ہو گیا اور مسکرا کر میرے ابا جان کو یہ بات بھی بتائی کہ آپ کی بیٹی یہ پوچھ رہی تھی...

آج جبکہ میں ننھے منھے بچوں کیلئے اُردو کا ایک قاعدہ ترتیب دینے بیٹھی ہوں تو یہ یاد آ گیا کہ اگر میں نے الف ۔ب ۔ت کو ویسے پڑھا تھا جو کہ غلط تھا، بے تُکا سا راگ اچھا نہ لگا سوچا کہ اگر ہمارے بچوں کو میں یہ سکھاؤں کہ الف سے اللہ ۔ب سے بسم اللہ ۔ت سے تلاوت ۔ث سے ثواب یعنی جو الفاظ عام بول چال میں بولے جاتے ہیں جو کہ اگر چہ اس چھوٹی عمر میں بچے خود تو نہ پڑھ سکیں گے مگر اُن کے استاد اُمی یا نانی جان یا دادی جان ضرور بتا دیں اور مطلب بھی سمجھا دیں گی اور میں یقین رکھتی ہوں کہ یہ سکھاتے ہوئے وہ خوش بھی ضرور ہوں گی ۔انشاء اللہ تعالیٰ ۔

یہی سوچتے سوچتے یہ قاعدہ تیار کرنے کا دل میں خیال آیا اور آج یہ آپ کے ہاتھ میں ہے ۔اسی خواہش کی تکمیل ہے کہ جہاں بچوں کو کہانیاں سناتے سناتے سلانا اور پھر اس چھوٹی عمر میں لفظوں کی پہچان کرانا اور سمجھانا شروع کرتے ہیں تو اس قاعدہ کو شاید آپ پسند کریں اور شروع ہی سے اچھے اچھے کلمات اور الفاظ اِن کے مونہہ سے سنیں ، سکھائیں اور سمجھائیں ۔قرآن کریم پڑھنا سیکھنا ہو یا اردوٗ ، الف ، ب ، پ تو سیکھنا ہی ہے ۔

مجھے امید ہے کہ آپکو بہت ہی خوشی ہوگی یہی کوشش کرتے ہوئے میں نے یہ آپکی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے ۔اللہ کرے کہ آپ اس سے استفادہ کریں اور مجھے دُعاؤں میں یاد رکھیں اور اپنے مشورہ سے آگاہ بھی کریں میں بہت ممنون ہوں گی ۔جزاکم اللہ ۔

والسلام

امتہ الباسط ایاز

لندن

الف سے اللہ

- اللہ
- اسلام
- احمدی
- ایمان
- الحمدللہ
- انشاءاللہ
- اعتکاف
- اقامت
- انصار
- امام

ب سے بسم اللہ

بسم اللہ

برکت

بیعت

باقاعدہ

بارگاہ

بارک اللہ

باری تعالیٰ

باطن

باوفا

بارش

پ سے پاکباز

- پاکباز
- پاک
- پیروی
- پردہ
- پروردگار
- پرچم
- پیار
- پگڑی
- پودا

ت سے تلاوت

تلاوت

ترجمہ

تفسیر

تہجد

تقویٰ

تبلیغ

تربیت

تبرک

تراویح

تعلیم

تحریک

ٹ

ٹ سے ٹوپی

ٹوپی

ٹرافی

ٹریننگ

ٹیچر

ٹائم

ٹیم

ٹھنی

ٹیلیفون

ٹرین

ٹخنہ

ٹرالی

ث
ث سے ثواب

ثواب

ثریا

ثناء

ثانی

ثبوت

ثالث

ثمر

ثاقب

ثور

ثروت

ثابت قدم

ج سے جامعہ

جامعہ

جمعہ

جماعت

جہاد

جذبہ

جانثار

جزاک اللہ

جلسہ

جسارت

جمیل

جزائے خیر

جسمانی

جدید

چ

چ سے چاند

چودھویں

چراغ

چشم

چشمہ

چین

چرچا

چہرہ

چلہ

چمک

ح

سے حج

حج

حلال

حکمت

حضرت

حجاب

حلقہ

حسن

حدیث

حمد

حق

حدیقہ

حلقہ

خ

خ سے خدا

خدا

خلافت

خالق

خاندان

خدمت

خورشید

خلیفہ

خادم

خوراک

خاکساری

خوشنودی

خیرات

خلوص

خطبہ

د

د سے دُعا

دُعا
درود
دعویٰ
دین
دیانت داری
درویش
درس
دلیل
دوست
دینار
درجہ
درخواست
دلدار
دشمنی
دعوت

ڈ

ڈ سے ڈھارس

ڈوبنا

ڈگری

ڈیزائن

ڈھیل دینا

ڈھلنا

ڈر

ڈاکٹر

ڈاک

ڈیوٹی

ڈائری

ذ

ذ سے ذکر



ذکر

ذکراللہ

ذکرِخیر

ذرّہ

ذمہ داری

ذریعہ

ذہین

ذرّہ نوازی

ر

ر سے رب

رب
رحمٰن
رحیم
رحمت
رمضان
روزہ
رازق
رسول
راضی
راہنما
رکعت
رکوع
روضہ
ریشم
رفیق
راحت

ڑ

توڑنا

لڑکی

کڑوا

داڑھی

آڑو

دراڑ

پہاڑ

نوٹ: 'ڑ' اردو حروفِ تہجی کا ایک ایسا حرف ہے جس سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ الفاظ کے درمیان میں یا آخر میں آتا ہے۔ ایسے چند الفاظ میں بچوں کی آسانی کیلئے 'ڑ' کو سرخ رنگ سے نمایاں کر دیا گیا ہے۔

ز سے زیارت

ز

زیارت

زکوٰۃ

زمزم

زبانی

زرّیں

زبان

زندہ دلی

زیارت

زادِراہ

زوجہ

زور آزمائی

زمانہ

زمین

زخمی

زلزلہ

ژ سے ژالہ باری

ژالہ باری

ژالہ

ژاژ (فضول باتیں)

ژرف (گہرا)

ژند (بزرگ)

ژیان (غضبناک)

س

س سے ستارہ

- ستارہ
- سلام
- سپارہ
- سجدہ
- سحری
- سالانہ
- سامعین
- سیرت
- سنجیدہ
- سبحان اللہ
- سچائی
- سرحد
- سخاوت
- سرورِ کائنات
- سوگوار

ش سے شبِ معراج

شفاعت

شعبہ

شفاخانہ

شمال

شریعت

شیطان

شوریٰ

شرک

شہادت

شبیہ

شیدائی

شکرگزار

شرح

شمشیر

شکست

شفیق

ص

سے صوم

صلوٰۃ

صادق

صحابی

صبر

صفائی

صفت

صدیق

صلیب

صدر

صداقت

صحبت

صارف

صالح

ض سے ضمانت

ضیافت

ضروری

ضعیف

ضمیر

ضائع

ضدی

ضرورت

ضیاء

ط

سے طُور (پہاڑ کا نام)

طلوع

طیب

طاہر

طلبگار

طلائی

طاقت

طفل

طہارت

طٰہٰ

طاعت

طرزِ کلام

طالب علم

طریقہ

ظ

ظ سے ظہور

ظہر

ظرافت

ظفر

ظلمت

ظل اللہ
(اللہ کا سایہ)

ظاہر

ظلم

ظن

ع

سے علم

عالم

عاجز

عالم الغیب

عبادت

عشاء

عمل

عہد نامہ

علیہ السلام

عقیدہ

عصر

عقیقہ

عدالت

غ

سے غفور (اللہ تعالیٰ کی صفت)

غیر

غروب

غار

غزل

غصّہ

غزوہ

غنیمت

غیرت

غلبہ

غلام

غریب

ف سے فرشتہ

- فرقان
- فاتح
- فاتحہ
- فرض
- فردوس
- فارسی
- فجر
- فریاد
- فلسفہ
- فتویٰ
- فیض

ق سے قرآن کریم

قرأت

قدرت

قرونِ اولیٰ

قادر

قبر

قاعدہ

قاضی

قانون

قادیان

قربانی

قسمت

قصبہ

قوسِ قزح

قطعِ تعلق

ک سے کلمہ

کارساز

کلام

کشف

کائنات

کارکن

کتاب

کردار

کارخیر

کرشمہ

کمال

کردگار

کسر

کرامت

گ

سے گریہ وزاری

گلاب

گزارش

گفتگو

گمنام

گواہ

گود

گیانی

گوشۂ عافیت

گزارش

گرفتار

گیت

گوشوارہ

گلشن

گرہن

گرفت

ل سے لیلۃ القدر

لا الٰہ

لبیک

لوگ

لباس

لولاک

لازوال

لازم

لواحقین

لنگرخانہ

لولاک
(کائنات)

لم یزل
(جس کو زوال نہ آئے)

لفظ

لذت

لعل

م

مکہ سے

- مالک
- مبلغ
- مہدئ موعود
- مومن
- معراج
- موصی
- مؤذن
- مغرب
- مکہ
- مدینہ
- مسیحؑ
- معجزہ
- مصلح موعود
- مجلس

ن سے نماز

ن

نماز

نفل

نور

نکاح

نظارت

نعت

نبوّت

نبی

نظام

نیلا

نسخہ

نتیجہ

ناظرہ

نادان

و

و سے وضو

وصیّت

واقفِ زندگی

وحدت

وقف

والد

وتر

وفد

وقار

والدین

واللہ اعلم

وکالت

ولی

ورزش

وکیل

ہ

ہ سے ہجرت

ہدایت

ہجرت

ہلال

ہفتہ

ہستی

ہمشیرہ

ہمدرد

ھوالشافی

ہمت

ہنسی

ہمیشہ

ہردم

ہمسر

ہردلعزیز

ء

صلحاء

شہداء

رفقاء

بقاء

لقاء

ضیاء

نوٹ: 'ء' اردو حروفِ تہجی کا ایک ایسا حرف (بلکہ آواز) ہے جس سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ الفاظ کے آخر میں آتا ہے اور اس کی آواز چھوٹے 'الف' کی طرح ہے۔ ایسے چند الفاظ میں بچوں کی آسانی کیلئے 'ء' کو سرخ رنگ سے نمایاں کر دیا گیا ہے۔

ی سے یسرنا القرآن

یا اللہ

یتیم

یادگار

یقین

یاجوج ماجوج

یگانہ

یوم الحساب

یقیناً

ے

ستانے

کھانے

پروانے

بیگانے

دیوانے

انجانے

مرجھانے

پڑھوانے

لکھوانے

نوٹ: 'ے' اردو حروفِ تہجی کا ایک ایسا حرف (بلکہ آواز) ہے جس سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔ایسے چند الفاظ میں بچوں کی آسانی کیلئے 'ے' کو سرخ رنگ سے نمایاں کر دیا گیا ہے۔

اللہ میاں کا خط

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ)

قرآن سب سے اچھا — قرآن سب سے پیارا
قرآن دل کی قُوّت — قرآن ہے سہارا
اللہ میاں کا خط ہے — جو میرے نام آیا
اُستانی جی پڑھاؤ — جلدی مجھے سپارہ
پہلے تو ناظرے سے — آنکھیں کروں گی روشن
پھر ترجمہ سکھانا — جب پڑھ چکوں میں سارا
مطلب نہ آئے جب تک — کیونکر عمل ہے ممکن
بے ترجمے کے ہرگز — اپنا نہیں گزارا
یا رب تو رحم کر کے — ہم کو سکھا دے قرآں
ہر دُکھ کی یہ دوا ہو — ہر درد کا ہو چارہ
دِل میں ہو میرے ایماں — سینے میں نورِ فُرقاں
بن جاؤں پھر تو سچ مُچ — میں آسماں کا تارا

ایک احمدی بچی کی دُعا

مریم صدیقہ حضرت میر صاحب کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔ دسمبر 1924ء میں جبکہ ان کی عمر چھ برس کی تھی یہ بے نظیر دُعا حضرت میر صاحب نے اُنہیں لکھ کر دی تھی اور اُنہوں نے مستورات کے سالانہ جلسہ منعقدہ قادیان میں پڑھ کر سنائی تھی۔ اس دلکش نظم میں دین سے محبت، مذہب سے اُلفت آپس کی ہمدردی اور سب سے اخلاق و ادب سے پیش آنے کی جیسی اعلیٰ تعلیم سلیس اور دِل نشین پیرایہ میں دی گئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بچوں کے لئے لکھی ہوئی نظموں میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ (محمد اسمٰعیل پانی پتی)

(بخارِ دل۔ صفحہ 70۔71)

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
مِری زندگی پاک و طیّب بنا دے
مجھ دین و دنیا کی خُوبی عطا کر
ہر اک درد اور دُکھ سے مجھ کو شفا دے
زباں پر مِری جھوٹ آئے نہ ہرگز
کچھ ایسا سبق راستی کا پڑھا دے
گناہوں سے نفرت، بدی سے عداوت
ہمیشہ رہیں دِل میں اچھے اِرادے
ہر اِک کی کروں خدمت اور خیر خواہی
جو دیکھے وہ خوش ہو کے مجھ کو دعا دے

بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پہ شفقت
سراسر محبت کی پُتلی بنا دے
بنوں نیک اور دوسروں کو بناؤں
مجھے دِین کا عِلم اتنا سِکھا دے
خوشی تیری ہو جائے مَقصود میرا
کچھ ایسی لگن دِل میں اپنی لگادے
جو بہنیں ہیں میری وہ یا ہیں سہیلی
یہی رنگ نیکی کا سب پر چڑھا دے
غِنا دے، سخا دے، حیا دے، وفا دے
ہُدیٰ دے، تُقیٰ دے، لِقا دے، رَضا دے

مِرا نام اَبّا نے رکھا ہے مریمؔ
خدایا تو صِدّیقہ مجھ کو بنا دے

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ

ذ ر ز ژ س ش

ص ض ط ظ ع غ

ف ق ک گ ل م

ن و ہ ھ ی ے